ٹینکی میں جب چوہا گر جائے تو پانی پاک ہے یا نجس؟

ہمارے گھر کے صحن میں ایک زمین دوز کافی گہری ٹینکی بنی ہوئی ہے، جس کی لمبائی 5 فٹ اور چوڑائی 15 فٹ ہے اور اس میں بارش کا پانی جمع ہوتا رہتا ہے اور بوقت ضرورت اس پانی کو ہم استعمال میں لاتے ہیں اب اس میں ایک چوہا گر کر مر گیا اور پھولنے، پھٹنے سے پہلے ہی ہم نے اسے نکال کر پھینک دیا۔ اب اس پانی کو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہوگا؟

الجواب حامداًومصلیاً

صورت مسئولہ میں چونکہ مذکورہ ٹینکی ماء قلیل کے حکم میں ہے، جو کہ چوہا گرنے کی وجہ سے نجس ہو چکی ہے۔ اس صورت میں ٹینکی کو پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ٹینکی کا سارا پانی نکالا جائے، ایسا کرنے سے وہ ٹینکی پاک ہو جائے گی۔

لما في الفتاوى التاتارخانية:

"٥١٨:-م:حوض صغير تنجس ماؤه فدخل الماء الطاهر فيه من جانب وسال ماء الحوض من جانب آخر كان الفقيه أبو جعفر – رحمه الله – يقول: لما سال ماء الحوض من الجانب الآخر يحكم بطهارة الحوض وهو اختيار الصدر الشهيد – رحمه الله –(كتاب الطهارة الفصل الرابع في المياه التي يجوز الوضوء بها،ج:١،ص:٣٠٧،ط:رشيديه)

وفي رد المحتار:

"ثم إن كلامهم ظاهره أن الخروج من أعلاه، فلو كان يخرج من ثقب في أسفل الحوض لا يعد جاريا؛ لأن العبرة بوجه الماء بدليل اعتبارهم في الحوض الطول والعرض لا العمق ...ماء الخزانة إذا كان يدخل من أعلاها ويخرج من أنبوب في أسفلها فليس بجار"(كتاب الطهارة،باب المياه،ج:١،ص:١٩٠،ط:بيروت)

و في الفتاوى الهندية:

"حوض صغير تنجس ماؤه فدخل الماء الطاهر فيه من جانب وسال ماء الحوض من جانب آخر كان الفقيه أبو جعفر – رحمه الله – يقول: لما سال ماء الحوض من الجانب الآخر يحكم بطهارة الحوض وهو اختيار الصدر الشهيد – رحمه الله –. كذا في المحيط وفي النوازل وبه نأخذ كذا في التتارخانية"(الفصل الأول فيما يجوز به التوضؤ،ج:١،ص:١٧،ط:دار الفكر)

الجواب صحیح **الجواب صحیح** **الجواب صحیح**

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: حیات اللہ

متخصص فی الافتاء سال اول

جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

25 ربیع الاول، 1444ھ، بمطابق/22/اکتوبر 2022